

آسان قرآن

صحیح بصیرت افروز اور سبق آموز

آسان اردو ترجمہ

مترجم

ڈاکٹر عبدالرؤف

پی اچ ڈی (لندن یونیورسٹی)، ایم اے (فلسفہ)، ایم اے (نفسیات)، بی اے آن ز (عربی)، پوسٹ گریجویٹ
ڈپلومہ ان اسلامک اسٹڈیز، ڈپلومہ ان جرنلزم، سرٹیفیکیٹ ان فرانچ، ڈپلومہ ان فرانچ، سرٹیفیکیٹ ان اسپینش

آسان ترجمانی

مولانا ڈاکٹر عقیدت اللہ قادری

متاز مترجم و مفسر قرآن حکیم

زیر نگرانی

مولانا امانت اللہ اصلاحی (مرحوم)

ماہر علوم قرآن



الْقَلَمُ پَبْلِيْكَیْشَنْ
پَرَائِیْوِنِلِ دَائِرِی

Corp. Office : 1054, Jama Masjid (Near Gate No.3), Delhi-110006
Regd. Office : 525, Shehzada Bagh, Industrial Area, Phase-1, Delhi-110035
E-mail : alqalambooks@gmail.com, Website : www.alqalampublications.in
Landline : 011 40503030 9136393030

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

قرآن کریم کے پانچ حق ہیں

۱- اس پر ایمان لانا:

”اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، ایمان لاوے اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس کتاب پر جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل کی ہے۔“

(النساء: ۱۳۶)

”آپ ﷺ کہہ دیجیے ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس کی کتاب پر جو ہم پر نازل ہوئی ہے۔“ (البقرة: ۱۳۲ وآل عمران: ۸۲)

۲- اس کو سمجھ کر پڑھنا:

”یہ اس کتاب کی آیتیں ہیں جو اپنام عاصاف صاف بیان کرتی ہے۔ ہم نے اسے قرآن بنایا کہ عربی زبان میں نازل کیا ہے، تاکہ تم اس کو اچھی طرح سمجھ سکو۔“ (سورہ یوسف: ۲، ۱)

”ہم نے اپنا پیغام دینے کے لیے جب بھی کوئی رسول بھیجا ہے اس نے اپنی قوم ہی کی زبان میں پیغام دیا ہے تاکہ وہ انہیں اچھی طرح کھول کر بات سمجھائے۔“ (سورہ ابراہیم: ۲)

۳- اس پر غور و فکر کرنا:

”کیا وہ قرآن میں غور و فکر نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر قتل (تالے) لگے ہوئے ہیں۔“ (محمد: ۲۲)

۴- اس پر عمل کرنا:

”پس اے نبی ﷺ! میرے ان بندوں کو بشارت دے دیجیے جو بات (قرآن) کو غور سے سنتے ہیں اور اس کے بہترین پہلو کی پیروی کرتے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت بخشی ہے اور یہی داشتماند ہیں۔“ (الزمر: ۱۸)

”اور اپنے رب کی بھیجی ہوئی کتاب کے بہترین پہلو کی پیروی اختیار کرو اس سے پہلے کہ تم پر اچانک عذاب آجائے اور تمہیں پتہ بھی نہ چلے۔“ (الزمر: ۵۵)

۵- اس کی دعوت دوسروں تک پہنچانا:

”اے رسول ﷺ! جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے وہ لوگوں تک پہنچا دو اور اگر ایسا نہ کیا تو اس کا مطلب یہ ہو گا کہ تم نے اس کی پیغمبری کا حق ادا نہیں کیا۔“ (المائدۃ: ۲۷)

”اے نبی ﷺ! اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت اور عمدہ نصیحت کے ساتھ دعوت دو اور لوگوں سے ایسے طریقے سے مباحثہ (بات سمجھاؤ) کرو جو بہترین ہو۔“ (الحل: ۱۳۵)

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

تأثیرات

پیش نظر آسان قرآن، کو کہیں کہیں سے پڑھا اور کتاب مجید کے اس ترجمہ کو بے عیب پایا۔

مترجم ڈاکٹر عبدالرؤف صاحب (پاکستان) ایک سمجھے ہوئے عالم اور ادیب ہیں۔

ذرتا ہوں قرآن مجید کے تراجم پر رائے دیتے ہوئے کیونکہ بالاستیعاب مطالعہ اب میرے بس کی

بات نہیں رہی۔ مترجم صاحب نے بڑی احتیاط کے ساتھ اعلیٰ اور مستند ترجمہ کو سامنے رکھا ہے۔

مترجم کی ایک رائے سے اتفاق نہیں کیا جا سکتا کہ ”اردو تراجم میں یہ ترجمہ بے مثل ہے“۔

ہندوستان میں اس کی اشاعت مفید ہوگی۔ اللہ تعالیٰ مترجم کو اجر عظیم عطا فرمائے۔

(حضرت مولانا) اخلاق حسین قاسمی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

تفسر و مہر علوم قرآن

اکتوبر ۲۰۰۹ء

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

تاثرات

قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا کلام ہے جسے اس نے اپنے بندوں کی ہدایت کے لیے نازل کیا ہے۔ اس میں ان کے لیے زندگی گزارنے کا طریقہ بتایا گیا ہے۔ لیکن افسوس کہ عربی زبان سے، جو قرآن کی زبان ہے، ناواقف ہونے کی وجہ سے مسلمانوں کی اکثریت اس سے استفادہ کرنے سے قاصر ہے۔ اس کے لیے علماء نے مختلف زمانوں اور زبانوں میں ترجمہ قرآن مجید کی قابل قدر خدمات انجام دی ہیں۔ اردو زبان میں بھی بہت سے ترجمے پائے جاتے ہیں اور ان سے خاطرخواہ استفادہ کیا جا رہا ہے۔

زیرنظر ترجمہ ڈاکٹر عبدالرؤوف صاحب نے کیا ہے اور ڈاکٹر عقیدت اللہ قادری صاحب نے اس پر نظر ثانی کی ہے۔ اس ترجمہ کو رقم سطور نے جستہ جستہ دیکھا ہے اور اسے صحیح پایا ہے۔ ہر سورت کے آغاز میں اس کے مضمون کی وضاحت کر دی گئی ہے۔ ترجمہ تشریحی ہے۔ وضاحت کے لیے قوسمیں میں حسب ضرورت اضافہ کیا گیا ہے۔ اسی طرح ترجمہ کو عام فہم بنانے کے لیے آسان زبان استعمال کی گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کا فائدہ عام کرے اور ترجمہ، نظر ثانی اور اشاعت کی خدمات انجام دینے والوں کو اجر سے نوازے۔ آمین

محمد رضی الاسلام ندوی

سکریٹری

تصنیفی اکیڈمی جماعت اسلامی ہند، نئی دہلی

۱۳ فروری ۲۰۱۶ء

Mob 9893204016

Ph. : Darul Ifta 0755-2530242
Ph. : Taj-ul-Masajid 0755-2540495

مفتی رئیس احمد خان قاسمی

(A) مفتی شہر بھوپال



ر استاذ العدیث والفقہ والتفسیر، دارالعلوم تاج المساجد، بھوپال ایم بی (انڈیا)

خلیفہ و مجاز بیعت ارشیخ طریقت حضرت مولانا الحاج محمد قریب الزمان صاحب الہ آبادی دامت برکاتہم

Mufti Rais Ahmad Khan Qasmi, Mufti Shaher Bhopal

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حَمَدُوا مُصْلِيًّا وَمُسْلِمًا

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

محترمی و مکری

بعدہ عافیت خواہ بعافیت ہے

دیگر یہ کہ انحصار مکا والا نامہ ایک عدنخانہ بارہ عالم کا اردو ترجمہ

مترجم ڈاکٹر عبدالرؤوف صاحب مرحوم بناں بدست حاجی عبد اللطیف خاں صاحب بھوپال، آسان قرآن، وصول ہوا جس پر آپ نے اہل علم سے اپنی اراء طلب فرمائی ہیں اس عاجز کو بھی آپ نے اصحاب الرائے میں شامل فرمایا یہ آپ کی ذرہ نوازی ہے اسکا شکریہ۔ رقم المحرف نے جتنے مقامات سے قرآن پاک کی عربی عبارات کے ساتھ ترجمہ کا بھی مطالعہ کیا۔ ماشاء اللہ ابہت خوب ہر اقتدار سے لاجواب ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ حضرات کو اسکا یہ تبدلہ عطا فرمائے (آمین)

رقم المحرف مفسر قرآن مولانا اخلاق حسین صاحب مرحوم اور عقیدت اللہ صاحب قائمی زیر مجده کے تبرہ کو کافی سمجھتا ہے۔

انحصار مکا کے ادارہ سے بطور صدقہ جاریہ شائع ہونے والی کتاب "سفر حج کی مشکلات اور انکا ممکن حل تالیف" قمر الدین خاں پر تعریف ہے۔ ایک سال قبل عاجز نے اپنا تبرہ تحریر فرمایا تھا۔ اگر وہ بھی کتاب کے ساتھ شائع ہو جاتا تو مناسب تھا۔ زیادہ از حد ادب۔

فقط والسلام خیر اندیش

مفتی رئیس احمد خان قاسمی غفرلہ
۲۹ رب جم ۱۴۳۷ء
مطابق ۷ مئی ۲۰۱۶ء



اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

تصدیق

قرآن کریم کے کتاب ہدایت و رہنمائی ہونے میں کسی بھی مسلمان کے لیے شک و شبہ کی کوئی گنجائش نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس بات کا اعلان اور دعویٰ خود قرآن پاک کے شروع میں ہی فرمادیا ہے: ذلیک الکتب لاریب
 فیتھٰ هُدًی لِّلْمُتَّقِینَ (سورہ البقرہ ۲:۲) ”اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ کتاب تقویٰ کی راہ اختیار کرنے والوں کے لیے ہدایت و رہنمائی ہے۔“ اس طرح قرآن عظیم کا اصل مقصد، دینِ اسلام کی ہدایت اور رہنمائی حاصل کرنا ہے اور ہدایت و رہنمائی کی کتاب ہونے کا تقاضہ یہ ہے کہ اس کے احکام و تعلیمات کو سمجھیں۔ اس میں دیے ہوئے حکموں پر عمل کریں اور جن باتوں اور کاموں سے منع کیا گیا ہے ان سے دور رہیں۔ یہ سمجھنے کی کوشش کریں کہ حق تعالیٰ کوئی باتوں سے خوش اور کوئی باتوں سے ناخوش ہوتا ہے اور ظاہر ہے کہ یہ باتیں اسی وقت معلوم ہو سکتی ہیں جب خود اس کتاب قرآن پاک کے معنی و مطلب کو سوچ سمجھ کر پڑھیں۔ قرآن پاک کو بغیر سمجھے نہ وہ احکام اور تعلیمات معلوم ہو سکتے ہیں نہ اللہ تعالیٰ کی خوشی و ناخوشی کی باتوں کا پتہ چل سکتا ہے۔ اور جب ان باتوں کا پتہ نہیں چل سکتا تو ان پر عمل کیسے کیا جا سکتا ہے؟ یاد رکھنا چاہیے کہ قرآن کی آیتوں اور رسول ﷺ کی حدیثوں میں اسلامی اعمال کے فضائل بھی بیان کیے گئے ہیں۔ فضائل کے ساتھ مسائل کو بھی جانا اور ان پر عمل کرنا ضروری ہے اور پھر ان کے مقاصد پر بھی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اس طرح فضائل، احکام و مسائل اور مقاصد کو سامنے رکھنا ضروری ہے۔

ان سب باتوں کے ساتھ ہی یہ امر بھی سامنے رکھنا ضروری ہے کہ قرآن کریم پوری کائنات کے خالق کا کلام ہے۔ یہ عظیم ہستی کا کلام ہے اور بہت عظیم کلام ہے۔ یہ اپنے آپ میں بہت بڑا مجذہ ہے۔ اس میں احکام و تعلیمات اور روزانہ کی زندگی سے متعلق ہدایات و رہنمائی بہت ہی واضح الفاظ میں ہیں۔ ان کو سمجھنے میں کسی کو کوئی دشواری اور پریشانی نہیں ہوتی۔ لیکن ساتھ ہی اس میں حروف مقطعات بھی ہیں، آیات مکملات بھی ہیں، متشابہات بھی ہیں، اشارے کنائے اور استعارے بھی ہیں، غرض فصاحت و بلاغت کی دنیا کی تمام باتوں سے بہت آگے کی باتیں بھی ہیں۔ روزانہ کی زندگی سے متعلق قرآن کی باتیں عرب کا ایک بے پڑھا بد و اور کافر

ومنشک بھی سمجھ لیتا تھا۔ یہاں تک کہ قرآن کی آیتوں کو سن کر سعید روحیں اسلام کو قبول بھی کرتی تھیں جس کی وجہ سے کافر و منشک سردار اپنے بچوں، بوڑھوں، جوانوں اور عورتوں کو قرآن کریم کو سنبھالنے سے منع کرتے اور روکتے تھے۔ جیسا کہ آج بھی بہت سی طاقتیں اسی امر پر اپنا زور لگا رہی ہیں۔ جب کہ اس کی گہرائی کی باتیں بڑے بڑے علم والوں کے سوچنے سمجھنے سے سامنے آتی ہیں۔ جن کے لیے خود اللہ تعالیٰ نے بار بار پڑھنے، سوچنے، سمجھنے غور و فکر اور تدبر کرنے کا حکم دیا ہے۔ بہت سی باتوں کے بارے میں صحابہ کرام کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے معلوم کرنا پڑتا تھا۔ اسی طرح آج بھی جتنی باتیں آسانی سے پڑھتے ہوئے سمجھ میں آجائیں ان کو حاصل کرنے میں کوتا ہی نہیں کرنی چاہیے۔ جتنی بار پڑھیں گے، ہر بار کچھ تینی باتیں سامنے آئیں گی۔ اسی لیے تو اسے بار بار اور ہمیشہ پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ پھر بھی جوز یادہ گہرائی کی باتیں ہیں وہ علماء کے لیے چھوڑ دیں۔ جو سمجھ میں آجائیں انہیں اپنالیں، اگر سمجھانے والے مل جائیں تو ان سے معلوم کر لیں، ورنہ اپنی طرف سے کوئی فیصلہ و حکم نہ لگائیں۔

قرآن کریم کا زیر نظر ترجمہ بر صغیر کے مشہور و معروف عالم دین حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرؤف صاحب کی زبردست محنت کا نتیجہ ہے جو اردو حلقوں میں مقبول ہے لیکن اپنے ملک میں اردو زبان کی تعلیم و معیار کی گرتی سطح کو دیکھتے ہوئے اس کی زبان مزید آسان کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ ایک معمولی اردو جانے والا بھی اس کو آسانی کے ساتھ پڑھ سکتا ہے اور ہدایت کا فائدہ اٹھاسکتا ہے۔ اور کوئی اردو جانے والا یہ نہیں کہہ سکتا کہ قرآن کا ترجمہ میری سمجھ میں نہیں آتا۔ ہم اس کوشش میں کہاں تک کامیاب رہے ہیں اس کا فیصلہ قارئین کرام بہتر طور پر کر سکتے ہیں۔ مزید ہر طرح کے مشوروں اور تجویزوں کا خیر مقدم کیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ ادارہ کی کوششوں کو قبول فرمائے اور نیک نیتی و خلوص کے ساتھ اور زیادہ کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ایں دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

(مولانا ڈاکٹر) عقیدت اللہ قادری

آشیانہ قاسمی، محلہ دس بسوہ،

قصبہ ڈاسنہ، ضلع غازی آباد، یونی

9311725900

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

گزارش

قرآن حکیم اللہ تبارک و تعالیٰ کی مقدس کتاب ہے۔ یہ کتاب ہمیں بتاتی ہے کہ انسان کس لیے پیدا کیا گیا ہے؟ دنیا میں اس کے بھیجے جانے کا مقصد کیا ہے؟

اس کتاب میں نیکی اور بھلائی کے کاموں کی تفصیل اور اس کا اجر و ثواب بیان کیا گیا ہے نیز برے کاموں سے آگاہ کیا گیا ہے اور جہنم کے عذاب سے ڈرایا گیا ہے۔ یعنی قرآن حکیم اللہ تعالیٰ کی رضا اور جنت حاصل کرنے اور جہنم کے عذاب سے بچنے کا اہم ذریعہ اور وسیلہ ہے۔

اللہ تعالیٰ کی مقدس کتاب کونہ صرف پڑھنے بلکہ دیکھنے اور چھونے پر بھی اجر و ثواب عطا کیا جاتا ہے۔ لیکن اس کتاب کا اصلی مقصد دنیا و آخرت میں کامیابی کی راہ دکھانا اور ناکامی سے بچانا ہے۔ اس لیے ہمارے اوپر قرآن کریم کا یقین ہے کہ اس کو پڑھیں، سمجھیں اور اس کے مطابق عمل کریں اور دوسروں کو اس کو پڑھنے سمجھنے اور عمل کرنے کی دعوت دیں۔

اس مقدس کتاب کو اللہ تعالیٰ نے آسان بنا کر نازل کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے خود فرمایا ہے: وَلَقَدْ يَسَرَّنَا الْفُرْقَانُ لِلَّذِينَ كُفَّاهُ مِنْ مُّدَّكِرٍ ”ہم نے اس قرآن کو نصیحت حاصل کرنے والوں کے لیے آسان بنایا ہے تو کیا ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟“ اسی مقصد کے تحت آسان اردو زبان میں ترجمہ پیش کیا جا رہا ہے تاکہ معمولی پڑھنے لکھے لوگ بھی اس سے فائدہ اٹھاسکیں۔

چونکہ اس ترجمہ کی اشاعت کا مقصد غیر کاروباری ہے، یہ صرف ثواب اور صدقۃ جاریہ کی نیت سے شائع کیا جا رہا ہے۔ اس لیے ثواب کے سب سے زیادہ مستحق ڈاکٹر عبدالرؤف رحمۃ اللہ علیہ اور ماکان فیروز سنر لمیٹر، پاکستان ہیں۔ قارئین ان حضرات کو دعاوں میں یاد رکھیں۔ علاوہ ازیں مولانا عقیدت اللہ قادری صاحب بھی جنہوں نے ترجمہ پر نظر ثانی کی ہے، شکریہ اور اجر و ثواب کے مستحق ہیں۔ ساتھ ہی

مولانا اخلاق حسین قاسمی رحمۃ اللہ علیہ مفسر و ماہر علوم قرآن، جن کی ترجمہ شائع کیا جا رہا ہے ہم سب حضرات ان کی مغفرت اور درجات کی بلندی کے لیے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا گو ہیں۔ کاش! یہ ترجمہ ان کی زندگی میں ہی شائع ہو گیا ہوتا۔ اس ترجمہ کی اشاعت کے سلسلے میں جن لوگوں نے بھی تعاون کیا ہے، اللہ تعالیٰ ان کو اجر و ثواب عطا فرمائے۔ آمین!

نیز اس ترجمہ کو ایک ماہر قرآنیات کا تعاون بھی حاصل رہا۔ مولانا امامت اللہ اصلاحی ایک عالم باعمل تھا۔

قرآن سے آپ کو بے انتہا شغف تھا۔ قرآن کا عمیق مطالعہ اور اس پر غور و تدبر آپ کا مشغله تھا۔

یہ ترجمہ آپ کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ آپ نے خوش دلی سے اسے قبول کیا، کمزوری صحت کے باوجود بغور اسے ملاحظہ فرمایا اور مفید مشوروں سے نوازا۔ اس کے لیے ہم مولانا کے بے انتہا ممنون ہیں۔ اب وہ بھی داعی اجل کو لیک کہے چکے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مولانا کو بھی اجر عظیم عطا فرمائے، آپ کے درجات بلند فرمائے، صغیرہ و کبیرہ تمام گناہوں اور خطاؤں کو معاف فرمائے برائیوں کو نیکیوں میں بدل دے۔

ہمارا مقصد قرآن کریم کے پیغام کو زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچانا ہے۔ چنانچہ ہم اس کا افادہ عام کرنے کی غرض سے عصر حاضر کی جدید ترین تکنیک کے ذریعہ اسے ہر عام و خاص تک پہنچانے کے لیے انٹرنیٹ پر آپ لوڈ کر رہے ہیں۔ کوئی صاحبِ خیر اس کو چھاپنا چاہیں تو اس کی بھی اجازت ہے۔

ہم تمام اہل علم اور ماہرین قرآن سے بھی گزارش کرتے ہیں کہ وہ اس ترجمے کا شروع سے آخر تک اور باریک بینی کے ساتھ مطالعہ کریں، اسے مزید بہتر اور با مقصد بنانے کے لیے اپنے گروں قدر مشوروں سے نوازیں تاکہ غور و فکر کے بعد ہم ان مشوروں کو آئندہ اشاعت میں شامل کر سکیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری اس کاوش کو قبول فرمائے۔ آمین!

جامع فہرست مندرجات

مضاہم

300	آٹھواں پارہ۔ ولوانا (اگر کہیں ہم)	3,4,5	☆ تاثرات
318	سورة (7) الاعراف (بلندیاں)	6	☆ تصدیق
340	نواں پارہ۔ قال الملا (سرداروں نے کہا)	8	☆ گزارش
370	سورة (8) الانفال (مال غیمت)	14	☆ پاروں، سورتوں اور آئیوں پر مختصر تعارفی نوٹ
380	دسوں پارہ۔ واعلموا (جان لو!)	14	☆ قرآن کریم کے تیس پاروں (اجزا) کی فہرست
390	سورة (9) التوبة (توبہ)	15	☆ 114 سورتوں کی فہرست
420	گیارہواں پارہ۔ یعتذرون (یغزر پیش کریں گے)	17	☆ سجدوں کے پندرہ مقامات کی فہرست
432	سورة (10) یونس (یونس علیہ السلام)		☆ تصدیق صحت ایمانی
458	سورة (11) هود (ہود علیہ السلام)	18	پہلا پارہ۔ الْم (ا، ل، م)
460	بازہواں پارہ۔ ومامن دابة (اور کوئی جاندار نہیں)	18	سورة (1) الفاتحة (شروع)
486	سورة (12) یوسف (یوسف علیہ السلام)	20	سورہ (2) البقرۃ (گائے)
500	تیزہواں پارہ۔ وما بُری (میں اپنے آپ کو بری قرار نہیں دیتا)	60	دوسرہ پارہ۔ سَيَقُولُ (وہ کہیں گے)
514	سورة (13) الرعد (گرج)	100	تیسرا پارہ۔ تِلْكَ الرَّسُلُ (یہ رسول علیہ السلام)
526	سورة (14) ابڑیم (ابرٰحیم علیہ السلام)	116	سورہ (3) الْعَمَنُ (عمران کا خاندان)
538	سورة (15) الحجور (چنان)	140	چوتھا پارہ۔ لَنْ تَنالُوا (تم نہیں پہنچ سکو گے)
540	چودہواں پارہ۔ ربما (بار بار)	170	سورہ (4) النساء (خواتین)
550	سورة (16) السحل (شہد کی کھی)	180	پانچواں پارہ۔ وَالْمَحْصَنَتُ (شادی شدہ عورتیں)
580	پندرہواں پارہ۔ سبحن الذی (پاک ہے وہ جو)	220	چھٹا پارہ۔ لَا يَحِبُ اللَّهُ (اللَّهُ تَعَالَى پسند نہیں کرتا)
580	سورة (17) بنی اسرائیل (بنی اسرائیل)	228	سورہ (5) المائدۃ (وسترخوان)
602	سورة (18) الکھف (غار)	260	ساتواں پارہ۔ وَادْعُسُمُوا (اور جب وہ سنتے ہیں)
620	سولیواں پارہ۔ قال الْم (اُس نے کہا۔ کیا نہیں)	272	سورہ (6) الانعام (مویش)

جامع فہرست مندرجات

مضاہم

872	سورة (34) سبا (سما)	626	سورة (19) مریم (مریم ﷺ)
884	سورة (35) فاطر (پیدا کرنے والا)	640	سورة (20) طه (ط، ه)
896	سورة (36) نیس (ی، س)	660	ستر ہواں پارہ۔ اقترب للناس (لوگوں کے قریب آپنچا)
900	تیسراں ہواں پارہ۔ وہ مالی (اور میں کیوں)	660	سورة (21) الانبیاء (انبیاء)
906	سورة (37) الصفت (صف لگانے والے)	678	سورة (22) الحج (حج)
920	سورة (38) حم (ح)	700	اخڑا ہواں پارہ۔ قد افلاح (یقیناً فلاح پائی ہے)
932	سورة (39) الزمر (گروہ)	700	سورة (23) المؤمنون (مؤمن لوگ)
940	چوبیساں ہواں پارہ۔ فمن اظلم (تو پھر کون ہو گا زیادہ ظالم؟)	716	سورة (24) النور (رُشْن)
950	سورة (40) المؤمن (مؤمن)	734	سورة (25) الفرقان (کسوٹی)
970	سورة (41) خم السجدة (ح، مسجدہ)	740	آنیساں ہواں پارہ۔ وقال الذين (وہ لوگ کہتے ہیں)
980	چھیساں ہواں پارہ۔ الیہر د (اس گھڑی کا علم اسی کو ہے)	748	سورة (26) الشعرا (شاعر لوگ)
982	سورة (42) الشوری (مشاورت)	768	سورة (27) الہمل (چیوتیاں)
994	میساں ہواں پارہ۔ امن خلق (کیا وہ جس نے پیدا کیا؟)	780	
1006	سورة (44) الدخان (دھواں)	786	سورة (28) القصص (قصے)
1012	سورة (45) الجاثیة (گھٹوں کے بل گرا ہوا)	808	سورة (29) العنكبوت (کٹری)
1020	چھیساں ہواں پارہ۔ حم (ح، م)	820	اکیساں ہواں پارہ۔ اتل ما او حی (پڑھا کرو جو ہی ہے!)
1020	سورة (46) الاحقاف (ریت کے میلے)	824	سورة (30) الروم (رومی)
1028	سورة (47) محمد (محمد ﷺ)	838	سورة (31) لقمان (لقمان)
1038	سورة (48) الفتح (فتح)	846	سورة (32) السجدة (سجدہ)
1046	سورة (49) الحجرات (کمرے)	852	سورة (33) الاحزاب (لشکر)
1052	سورة (50) ق (ق)	860	بانیساں ہواں پارہ۔ ومن یقنت (اور جو اطاعت کرے گی)

جامع فہرست مندرجات

رمضان

1150	سورة (69) الحاقة (ہو کر ہے والا واقعہ)	1056	سورة (51) الذریت (گروڑا نے والی ہواں)
1154	سورة (70) المعارج (زینے)	1060	سورة (52) فاطحہ (اس نے کہا تو پھر کیا؟)
1158	سورة (71) نوح (نوح علیہ السلام)	1062	سورة (53) الطور (پہاڑ)
1162	سورة (72) الجن (جن)	1068	سورة (54) السجدة (ستارہ)
1168	سورة (73) المزمل (چادر اوڑھنے والا)	1072	سورة (55) القمر (چاند)
1172	سورة (74) المدثر (اوڑھنے پسینے والا)	1078	سورة (56) الرحمن (نہایت مہربان)
1176	سورة (75) القیمت (قیامت)	1084	سورة (57) الواقعة (واقعہ)
1180	سورة (76) الدھر (زمانہ)	1090	سورة (58) الحدید (لوہا)
1184	سورة (77) المرسلت (کیجی جانے والیاں)	1100	اٹھائیسوال پارہ۔ قدسمع اللہ (اللہ نے سن لی ہے)
1188	سورة (78) المجادلة (تکرار کرنے والی عورت)	1100	تیسوال پارہ۔ عم (کس کے بارے میں؟)
1188	سورة (79) النازعات (جان کلانے والے)	1106	سورة (59) الحشر (اجتماع)
1190	سورة (80) عبس (اس نے منہ بنایا)	1114	سورة (60) الممتحنة (امتحان کا حکم دینے والی عورت)
1194	سورة (81) التکویر (لپیٹنا)	1118	سورة (61) الصاف (صفیں)
1196	سورة (82) الانفطار (پھٹنا)	1122	سورة (62) الجمعة (جمہ کادن)
1198	سورة (83) الْمَطَّفِفِينَ (ناپ توں میں کی کرنے والے)	1125	سورة (63) المنافقون (منافق لوگ)
1200	سورة (84) الانشقاق (پھٹ جانا)	1128	سورة (64) النغابن (نفع نقصان کا حساب)
1204	سورة (85) البروج (مضبوط قلعے)	1132	سورة (65) الطلاق (طلاق)
1206	سورة (86) الطارق (رات کو چکنے والا ستارہ)	1138	سورة (66) التحریم (حرام کر لینا)
1208	سورة (87) الاعلیٰ (اوپیشان والا)	1140	انتیسوال پارہ۔ تبرک الذی (بڑا برکت والا ہے وہ)
1210	سورة (88) الغاشیة (زبردست آفت)	1140	سورة (67) الملك (سلطنت)
1210		1144	سورة (68) القلم (قلم)

جامع فہرست مندرجات

مضافین

1230	سورة (103) العصر (زمان)	1212	سورة (89) الفجر (ص)
1230	سورة (104) الهمزة (اشارہ بازی کرنے والا)	1216	سورة (90) البلد (مقام)
1230	سورة (105) الفیل (باقی)	1216	سورة (91) الشمس (سورج)
1232	سورة (106) القريش (قریش)	1218	سورة (92) اللیل (رات)
1232	سورة (107) الماعون (ضرورت کی عام چیزیں)	1220	سورة (93) الصھی (روشن دن)
1232	سورة (108) الكوثر (کثرت)	1220	سورة (94) الْمَنَسْرَح (کیا ہم نے کھول نہیں دیا؟)
1232	سورة (109) الکفرون (کافر لوگ)	1222	سورة (95) التین (انجیر)
1234	سورة (110) النصر (مدد)	1222	سورة (96) العلق (خون کا لوٹھرا)
1234	سورة (111) الہب (شعلہ)	1224	سورة (97) القدر (قدر)
1234	سورة (112) الاخلاص (خلوص)	1224	سورة (98) البیتہ (واضح دلیل)
1236	سورة (113) الفلق (ص)	1226	سورة (99) النزلال (زلالہ)
1236	سورة (114) الناس (لوگ)	1226	سورة (100) العدیت (دوڑنے والے)
1236	ڈعاء ختم القرآن	1228	سورة (101) القارعة (عظیم حادثہ)
1237	قرآنی اشاریہ	1228	سورة (102) السکاثر (زیادہ سے زیادہ سمیئنے کی دھن)

تیس پاروں کی فہرست

پاروں، سورتوں اور آیتوں پر نوٹ

قرآن حکیم کے پاروں، سورتوں اور آیتوں پر مختصر تعارفی نوٹ

قرآن حکیم کو تیس برابر حصوں میں بانٹا گیا ہے۔ ہر حصہ کو جز (جع اجزا) یا پارہ کہتے ہیں۔ ہر جزا ایک سورہ، اس کے حصے یا ایک سے زیادہ سورتوں پر مشتمل ہے۔ سورتوں کی کل تعداد 114 ہے۔ ہر سورت کئی مبارک جملوں پر مشتمل ہے۔ سورت کا عنوان اس میں شامل کسی ایک اہم موضوع کے حوالے سے لیا گیا ہے۔ ہر جملے کو آیت (جع آیت) کہا جاتا ہے۔

تمام اجزا، تمام سورتوں اور تمام آیتوں کے سلسلہ دار نمبر مقرر ہوئے ہیں تاکہ اقتباس اور حوالے میں سہولت اور باقاعدگی رہے۔
حوالے کے لیے پہلے سورت نمبر اور بعد میں آیت نمبر درج کیا جاتا ہے۔ مثلاً 13:28 کا مطلب ہے سورت نمبر 13 کی آیت نمبر 28۔



قرآن کریم کے تیس پاروں (اجزا) کی فہرست

پارہ نمبر	پارے کا عنوان	صفحہ	پارہ نمبر	پارے کا عنوان	صفحہ
(1) الْمَ(ا، ل، م)	(16) قال الْم (اُس نے کہا۔ کیا نہیں)	18	620	(16) قال الْم (اُس نے کہا۔ کیا نہیں)	
(2) سَيَقُولُ (وہ کہیں گے)	(17) إِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ (لوگوں کے قریب آپنچا)	60	660	(17) إِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ (لوگوں کے قریب آپنچا)	
(3) تَلَكَ الرَّسُلُ (یہ رسول ﷺ)	(18) قَدَّافَلْحُ (یقیناً فلاخ پائی ہے)	100	700	(18) قَدَّافَلْحُ (یقیناً فلاخ پائی ہے)	
(4) لَئَنْ تَنَالُوا (تم نہیں پہنچ سکو گے)	(19) وَقَالَ الَّذِينَ (وہ لوگ کہتے ہیں)	140	740	(19) وَقَالَ الَّذِينَ (وہ لوگ کہتے ہیں)	
(5) وَالْمُحْصِنَاتُ (شادی شدہ عورتیں)	(20) أَمْنَ خَلْقَ (کیا وہ جس نے پیدا کیا؟)	180	780	(20) أَمْنَ خَلْقَ (کیا وہ جس نے پیدا کیا؟)	
(6) لَا يَحِبُّ اللَّهُ (اللَّهُ تعالَیٰ پسند نہیں کرتا)	(21) اَتَلَّ مَا اُوحِيَ (پڑھا کرو جو وحی ہوئی ہے!)	220	820	(21) اَتَلَّ مَا اُوحِيَ (پڑھا کرو جو وحی ہوئی ہے!)	
(7) وَإِذَا سَمِعُوا (اور جب وہ سنتے ہیں)	(22) وَمِنْ يَقْنَتُ (اور جو اطاعت کرے گی)	260	860	(22) وَمِنْ يَقْنَتُ (اور جو اطاعت کرے گی)	
(8) وَلُوَانَا (اگر کہیں ہم)	(23) وَمَالِي (اوہ میں کیوں)	300	900	(23) وَمَالِي (اوہ میں کیوں)	
(9) قَالَ الْمَلَأُ (سرداروں نے کہا)	(24) فَمَنْ اظْلَمُ (تو پھر کون ہو گا زیادہ ظالم؟)	340	940	(24) فَمَنْ اظْلَمُ (تو پھر کون ہو گا زیادہ ظالم؟)	
(10) وَاعْلَمُوا (جان لوا!)	(25) اَلِيَّهِ يَرِدُ (اس گھڑی کا علم اسی کو ہے)	380	980	(25) اَلِيَّهِ يَرِدُ (اس گھڑی کا علم اسی کو ہے)	
(11) يَعْتَذِرُونَ (یہ عذر پیش کریں گے)	(26) حَمَّ (ح، م)	420	1020	(26) حَمَّ (ح، م)	
(12) وَمَامِنْ دَآبَةً (اور کوئی جاندار نہیں)	(27) قَالَ فَمَا خَطَبْكُمْ (اُس نے کہا تو پھر کیا؟)	460	1060	(27) قَالَ فَمَا خَطَبْكُمْ (اُس نے کہا تو پھر کیا؟)	
(13) وَمَا أَبْرَى (میں اپنے آپ کو بری قرائیں دیتا)	(28) قَدْ سَمِعَ اللَّهُ (اللَّهُ نے سن لی ہے)	500	1100	(28) قَدْ سَمِعَ اللَّهُ (اللَّهُ نے سن لی ہے)	
(14) رَبِّمَا (بار بار)	(29) تَبَرَّكَ الذَّى (بڑا برکت والا ہے وہ)	540	1140	(29) تَبَرَّكَ الذَّى (بڑا برکت والا ہے وہ)	
(15) سَبْحَنَ الذَّى (اپاک ہے وہ جو)	(30) عَمَ (کس کے بارے میں؟)	580	1188	(30) عَمَ (کس کے بارے میں؟)	

قرآن عظیم کی 114 سورتوں کی فہرست

صفحہ	سورت نمبر	سورت کا نام	صفحہ	سورت نمبر	سورت کا نام
716	(24)	النور (روشنی)	18	(1)	الفاتحة (شروع)
734	(25)	الفرقان (کسوٹی)	20	(2)	البقرة (گائے)
748	(26)	الشعراء (شاعر لوگ)	116	(3)	آل عمران (عمران کا خاندان)
768	(27)	النمل (پیغمبر ایاں)	170	(4)	النساء (خواتین)
786	(28)	القصص (قصے)	228	(5)	المائدۃ (دستر خوان)
808	(29)	العنکبوت (مکری)	272	(6)	الانعام (مویشی)
824	(30)	الروم (رومی)	318	(7)	الاعراف (بلندیاں)
838	(31)	لقمان (لقمان)	371	(8)	الانفال (مال غنیمت)
846	(32)	السجدة (مسجدہ)	390	(9)	التوبۃ (توبہ)
852	(33)	الاحزاب (لشکر)	432	(10)	یونس (یونس علیہ السلام)
872	(34)	سبا (سبا)	458	(11)	ہود (ہود علیہ السلام)
884	(35)	فاطر (پیدا کرنے والا)	486	(12)	یوسف (یوسف علیہ السلام)
896	(36)	یس (یس)	514	(13)	الرعد (گرج)
906	(37)	الصلوٰۃ (صف لگانے والے)	526	(14)	ابراهیم (ابراہیم علیہ السلام)
920	(38)	ص (ص)	538	(15)	الحجر (چٹان)
932	(39)	الزمر (گروہ)	550	(16)	الحل (شہد کی بھی)
950	(40)	المؤمن (مؤمن)	580	(17)	بني اسرائیل (بنی اسرائیل)
970	(41)	حُمَّۃ السجدة (ح، م سجدہ)	602	(18)	الکھف (غار)
982	(42)	الشوری (مشاورت)	626	(19)	مریم (مریم علیہ السلام)
994	(43)	الذخیر (سونا)	640	(20)	طہ (ط، ه)
1006	(44)	الدخان (دھواں)	660	(21)	الانبیاء (انبیاء)
1012	(45)	الجاثیۃ (کھنڈوں کے بلگراہوں)	678	(22)	الحج (حج)
1020	(46)	الاحقاف (ریت کے ٹیلے)	700	(23)	المؤمنون (مؤمن لوگ)

1168	(73) المَرْمَل (چادر اوڑھنے والا)	1028	(47) مُحَمَّد (محمد ﷺ)
1172	(74) المَدْثُر (اوڑھنے پسینے والا)	1038	(48) الفتح (فتح)
1176	(75) القيمة (قيمة)	1046	(49) الحجرات (کمرے)
1180	(76) الدهر (زمانہ)	1052	(50) ق (ق)
1184	(77) المرسلت (پھیجی جانے والیاں)	1056	(51) الذريت (گرداؤنے والی ہوائیں)
1188	(78) النبا (خبر)	1062	(52) الطور (پیار)
1190	(79) التُّرِغُت (جان نکالنے والے)	1068	(53) السجم (ستارہ)
1194	(80) عَبَّاس (اس نے منہ بنایا)	1072	(54) القمر (چاند)
1196	(81) التكوير (لپیٹنا)	1078	(55) الرحمن (نہایت مہربان)
1198	(82) الانفطار (پھٹانا)	1084	(56) الواقعه (واقعہ)
1200	(83) الْمَطْفَفِين (ناپ تول میں کی کرنے والے)	1090	(57) الحديد (لوہا)
1204	(84) الانشقاق (پھٹ جانا)	1100	(58) المجادلة (تکرار کرنے والی عورت)
1206	(85) البروج (منظبوط قلعہ)	1106	(59) الحشر (اجماع)
1208	(86) الطارق (رات کو چکنے والا ستارہ)	1114	(60) الممتحنة (امتحان کا حکم دینے والی عورت)
1210	(87) الاعلى (اوپری شان والا)	1118	(61) الصف (صفیں)
1210	(88) الغاشية (زبردست آفت)	1122	(62) الجمعة (جمع کاردن)
1212	(89) الفجر (صبح)	1125	(63) المتفقون (منافق لوگ)
1216	(90) الْبَلد (مقام)	1128	(64) التغابن (نفع نہسان کا حساب)
1216	(91) الشّمْس (سورج)	1132	(65) الطلاق (طلاق)
1218	(92) الْيَل (رات)	1138	(66) التحرير (حرام کر لینا)
1220	(93) الصَّحْي (روشن دن)	1140	(67) الملك (سلطنت)
1220	(94) الْمَنَسْرُوح (کیا ہم نے کھول نہیں دیا؟)	1144	(68) القلم (قلم)
1222	(95) التَّيْن (انجیر)	1150	(69) الحاقة (ہو کر رہنے والا واقعہ)
1222	(96) الْعَلْق (خون کا لوثڑا)	1154	(70) المعراج (زینے)
1224	(97) الْقَدْر (قدر)	1158	(71) نوح (نوح عليه السلام)
1224	(98) الْبَيْنَة (واضح و لیل)	1162	(72) الجن (جن)

1232	(107) الماعون (ضرورت کی عام جیزیں)	1226	(99) الزلزال (زلزلہ)
1232	(108) الكوثر (کثرت)	1226	(100) العدیت (دوڑنے والے)
1232	(109) الکفرون (کافروں کو)	1228	(101) القارعة (عظیم حادثہ)
1234	(110) النصر (مدد)	1228	(102) التکاثر (زیادہ سے زیادہ سیئنے کی دھن)
1234	(111) اللہب (شعلہ)	1230	(103) العصر (زمانہ)
1234	(112) الاخلاص (خلوص)	1230	(104) الهمزة (اشارہ بازی کرنے والا)
1236	(113) الفلق (معنی)	1230	(105) الفیل (ہاتھی)
1236	(114) الناس (لوگ)	1232	(106) القریش (قریش)



قرآن مجید میں سجدوں کے 15 مقامات کی فہرست

(قرآن حکیم کی تلاوت کرتے وقت مندرجہ ذیل مقامات پر سجدہ ضروری)

نمبر شمار	پارہ نمبر	صفحہ نمبر	سورت نمبر	آیت نمبر
(1)	نو	368	7	206
(2)	تیرہ	518	13	15
(3)	چودہ	560	16	50
(4)	پندرہ	600	17	109
(5)	سولہ	634	19	58
(6)	ستره	684	22	18
(7)	ستره	698	22	77
(8)	انمیں	746	25	60
(9)	انمیں	772	27	26
(10)	اکیس	848	32	15
(11)	تینکس	924	38	24
(12)	چھیس	976	41	38
(13)	ستائیس	1072	53	62
(14)	تیس	1204	84	21
	تیس	1224	96	19

(یہ سجدہ صرف امام شافعی ہی نے تجویز کیا ہے)